سوال

(245) بے وضو دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بعض اوقات میں رات کو دو بجے بیدار ہو جاتا ہوں اور دعا شروع کر دیتا ہوں حالانکہ نہ میں نے وضو کیا ہوتا ہے اور نہ نفل نماز ہی پڑھی ہوتی تو کیا یہ جائز ہے یا دعا کے لیے وضو اور نماز ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، خواہ آپ بے وضو ہی ہوں حتیٰ کہ دعا تو حالت جنابت میں بھی کی جا سکتی ہے کیونکہ دعا کے لیے طہارت شرط نہیں ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ اس نے دعا کے لیے طہارت کی شرط نہیں رکھی کیونکہ دعا کے لیے تو بندہ ہر وقت محتاج ہے۔ لیکن طہارت اور نماز کے ساتھ دعا کے قبول ہونے کی زیادہ امید ہوتی ہے خصوصاً حالت سجدہ میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

«أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ،» (صحيح مسلم الصلاة باب مايقال فى الركوع والسجود؟، حديث :482)

''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے۔''

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی ''صحیح'' میں بیان فرمایا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص194